

هشدارهای موازی — شماره دو

افشای بافت نبوی: رمزگشایی پیام‌های مکاشفه ۱۴ در تاریخ میلری و امروز

Jeff Pippenger

2023-08-08

हुई। दौरान के सन्देश के स्वर्गदूत दूसरे वह तब, हुई में इतिहास मलैराइट पूरतकी दृष्टान्त के कुँवारियों दस जब में सम्बन्ध के समयावध उस ही दोनों—है करता प्रतनिधित्व का सन्देशो भनिन् दो सन्देश का स्वर्गदूत दूसरे दूसरे था। सन्देश वह लिए जिसके भी में सम्बन्ध के श्रोतवर्ग अभिप्रेत उस और, है करते आवृत वे जसै थी गई लौट ओर की रोम अभी-अभी जो, था नरिदेशति लिए के कलीसयिओ प्रोटेस्टेंट उन सन्देश का स्वर्गदूत सन्देश पहला थी। नरिदेशति लिए के मलैराइटो हुए सोए पुकार की मध्यरात्रि थी। गई बन पुत्रियों की बाबुल और पूरा अक्षरशः यह में दनिों हमारे लिए। के लोगो के भीतर उनके दूसरा, था लिए के लोगो के बाहर के मलैराइटो होगा।

هغه توپیر چپ زموږ د ورځې د تکرار په اړه باید په پام کې ونیول شي دا دی چې د ادونتېزم په پیل کې د دوهمې فرېنټې پیغام لومړی د میلریانو له دایرې څخه بهر ولاړ، او بیا د پیغام دوهمه برخه د میلریانو دننه ولاړه. د ادونتېزم په پای کې، کله چې تمثیل یو ځل بیا تکرارېږي، همدارنګه د دوهمې فرېنټې پیغام هم تکرارېږي. موږ ته دا خبره په مستقیم ډول له څو څلو څخه زیاته ویل شوې ده. خو د پیغام دوه‌گونې ماهیت په پای کې برعکس کېږي. لومړی پیغام ادونتېزم ته ځي، او دوهم هغو کسانو ته چې د ادونتېزم څخه بهر دي. موږ ته ویل شوي چې هغه کار او پیغام چې د مکاشفې اتلسم باب د فرېنټې له خوا تمثیل شوی، د دوهمې فرېنټې د پیغام تکرار دی.

نبی فرماتا، "میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان سے اُترتے دیکھا، جسے بڑا اختیار حاصل تھا؛ اور زمین اُس کے جلال سے منور ہو گئی۔ اور اُس نے زور سے بڑی آواز میں پکار کر کہا، بڑا بابل گر گیا، گر گیا، اور دیوؤں کا مسکن بن گیا" (مکاشفہ 18:1، 2). یہ وہی پیغام ہے جو دوسرے فرشتہ نے دیا تھا۔ بابل گر گیا، "کیونکہ اُس نے اپنی زناکاری کے غضب کی مے سب قوموں کو پلائی" (مکاشفہ 14:8). وہ مے کیا ہے؟—اُس کی جھوٹی تعلیمات۔ اُس نے چوتھے حکم کے سبت کی جگہ دنیا کو ایک جھوٹا سبت دیا، اور اُس جھوٹ کو دہرایا جو شیطان نے پہلے عدن میں حوا سے کہا تھا—یعنی روح کی فطری لافانیت۔ بہت سی ہم جنس گمراہیاں بھی اُس نے دور دور تک پھیلا دی ہیں، "آدمیوں کے احکام کو تعلیم دے کر عقائد ٹھہراتی ہے" (متی 15:9).

«هنگامی که عیسی خدمت علنی خود را آغاز کرد، معبد را از بی‌حرمتی کفرآمیز آن تطهیر نمود. در شمار واپسین اعمال خدمت او نیز تطهیر دوم معبد بود. همچنین، در آخرین کار برای هشدار دادن به جهان، دو دعوت متمایز به کلیساها داده می‌شود. پیام فرشته دوم این است: "بابل سقوط کرد، سقوط کرد، آن شهر عظیم، زیرا که همه امت‌ها را از شراب خشم زناي خود نوشانید" (مکاشفہ 14:8). و در فریاد بلند پیام فرشته سوم، آوازی از آسمان شنیده می‌شود که می‌گوید: "از او بیرون آید، ای قوم من، مبادا در گناهانش شریک شوید، و مبادا از بلاهای او نصیبی یابید. زیرا گناهانش تا به آسمان رسیده است، و خدا بی‌عدالتی‌های او را به یاد آورده است" (مکاشفہ 18:4، 5). «Selected Messages, book 2, 118».

پیام فرشته دوم در آغاز ادونتیسیم همان پیامی است که به وسیله فرشته مکاشفہ هجده نمادپردازی شده است، و در آن هشدار، دو صدا وجود دارد که پیامی را اعلام می‌کنند. صدای نخست هنگامی اعلام می‌شود که زمین از جلال او منور می‌گردد، و در آیه چهار، یوحنا صدای دیگری را شنید که می‌گفت: «از او بیرون آید.»

در تاریخ میلری، دعوت به خروج از بابل نخست مطرح شد و پیام خطاب به میلری‌ها در مرتبہ دوم آمد۔ در مکاشفہ ہجده، این صدای دوم، یا پیام دوم است کہ مخاطبان خارج از ادونتیسیم را مورد خطاب قرار می‌دهد۔ همراه با این اعلان کہ «دو دعوت متمایز به کلیساها داده شده است»، درمی‌یابیم کہ دو باری کہ مسیح ہیکل را تطہیر کرد (در آغاز و در پایان خدمت او) نیز تمثیلی از آغاز و پایان ادونتیسیم است۔

آغاز ادونتیسیم، نمونہ‌ای از تطہیر کارگران را به تصویر کشید؛ تطہیری کہ در بنا نهادن شالودہ‌ای کہ ویلیام میلر برای استقرار آن بہ کار گرفته شد، یاری رساند۔ این شالودہ در پایان پیام فرشتہ دوم تکمیل شد، زیرا با فرا رسیدن فرشتہ سوم در ۲۲ اکتبر ۱۸۴۴، حقایقی کہ شالودہ‌های ادونتیسیم را تشکیل می‌دهند، برای فہمیدن آنان کہ مایل بہ شنیدن‌اند، در دسترس قرار گرفت۔

کار بنای اساس در اوج تاریخ فرشتہ دوم بہ پایان رسید، آنگاہ کہ «دو دعوت متمایز بہ کلیساها داده شد۔» دعوت نخست در بیرون از میلری‌ها بود، و دعوت دوم برای میلری‌ها۔ اما آغاز دیگری کہ با آغاز ادونتیسیم ہم‌راستا است، خدمت مسیح است آنگاہ کہ او برای نخستین بار ہیکل خود را تطہیر کرد۔ تمثیل نبوی تطہیر شدن ہیکل، نشانگر پاک‌سازی‌ای در آغاز و پایان خدمت اوست، کہ بہ نوبہ خود، مثل پاک‌سازی ادونتیسیم در آغاز و انجام آن است۔ دو بار تطہیر ہیکل بہ دست مسیح با آغاز و پایان ادونتیسیم ہم‌راستا است، اما پیام او فقط برای قوم عہدی او بود کہ در روند آن بودند کہ خویشتن را برای ہمیشہ از خدا مطلقہ سازند۔

آغاز ادونتیسیم پیامی را عرضہ کرد کہ گشایش داوری را اعلام می‌نمود، و پایان ادونتیسیم پایان داوری را اعلام می‌کند۔ عیسی در بار نخست ہیکل را تطہیر کرد و یہودیان را بہ سبب آنکہ خانہ او را مغارہ دزدان ساختہ بودند، توبیخ نمود؛ اما تطہیر دوم ہیکل «از جملہ واپسین اعمال خدمت او» بود۔ در پایان خدمت خود، دیگر بہ یہودیان نگفت کہ خانہ پدرش را مغارہ دزدان ساختہ‌اند، بلکہ آنگاہ بہ ایشان گفت کہ خانہ ایشان «برای آنان ویران واگذاشته شدہ است۔»

«در ہمین حال، عبادت‌کنندگان از ہر قوم در پی معبدی بودند کہ برای پرستش خدا وقف شدہ بود۔ آن معبد، درخشان از طلا و سنگ‌های گران‌بہا، جلوہ‌ای از زیبایی و شکوہ بود۔ اما یہوہ دیگر در آن کاخ دل‌انگیز یافت نمی‌شد۔ اسرائیل، بہ عنوان یک ملت، خود را از خدا جدا ساختہ بود۔ ہنگامی کہ مسیح، در نزدیکی پایان خدمت زمینی خویش، برای آخرین بار بہ درون معبد نگریست، فرمود: "اینک خانہ شما برای شما ویران گذاشتہ می‌شود۔" متی ۲۳:۳۸۔ تا آن زمان، او معبد را خانہ پدر خود خواندہ بود؛ اما چون پسر خدا از آن دیوارہا بیرون رفت، حضور خدا برای ہمیشہ از معبدی کہ برای جلال او بنا شدہ بود، برداشتہ شد۔» اعمال رسولان، ۱۴۵۔

معبدی کہ او در آغاز تطہیر کرد، با معبدی کہ در پایان تطہیر نمود، متفاوت بود۔ معبد نخست، خانہ پدر او بود، اما معبد دوم، خانہ یہودیان بود۔ خداوند در آغاز با ادونتیسیم داخل عہد شد و ادونتیسیت‌ها در معبد او کاہن گردیدند۔ در پایان ادونتیسیم، دیگر کاہن نخواہند بود و خانہ ایشان ویران خواہد شد۔

فرشتہ دوم دو پیغامات کی نمایندگی کرتا۔ یہی اُن اسباب میں سے ایک ہے کہ اس پیغام کو بابل کے دو بار گرنے کی صورت میں پیش کیا گیا۔ اگرچہ بابل کے سقوط کے دو مرتبہ دہرائے گئے اعلان کی یہ بنیادی وجہ نہیں، تاہم یہ بھی ایک وجہ ہے۔ یہ دو پیغامات کیسے ہیں؟

فرشتہ دوم، فرشتہ اول کے پیغام کے رد کے جواب میں آیا۔ جب ناکام پیش گوئی، جس میں ۱۸۴۳ کو ۲۳۰۰ سالہ نبوت کے اختتام کے طور پر متعین کیا گیا تھا، سامنے آئی، تو پروٹسٹنٹ کلیسیاؤں نے اس غلط پیغام کو ملر کے پیغام کے رد کے لیے استعمال کیا۔ ملر کا پیغام ہی فرشتہ اول کا پیغام تھا۔ اس کے رد کے وقت، پروٹسٹنٹ کلیسیائیں، جو ۱۲۶۰ سے زیادہ برس تک بیابان میں خدا کی کلیسیا رہی تھیں،

ردّ کر دی گئیں اور بابل کی ایک بیٹی بن گئیں۔ اسی مقام پر فرشتہ دوم اپنے پیغام کے ساتھ آیا۔

در عناصر گوناگون این تاریخ کہ در حال بررسی آن هستیم، نکات بسیار مهمی نهفته است. دست کم یک نکته وجود دارد کہ باید به آهستگی بسط داده شود، زیرا بی تردید به فهم پیام مکاشفہ عیسیٰ مسیح کہ اکنون مهرگشایی می شود، یاری می رساند. از این رو، بخشی بسیار مهم را درباره آن تاریخ می گنجانم. این بخشی است مشتمل بر دو فصل کہ به آن ها اشاره می کنم، اما در میان آن دو فصل، فصل سوم مهمی نیز وجود دارد. در این زمان آن را نمی گنجانم تا دامنه بررسی ما محدود بماند.

جب آپ مطالعه کرتے جائیں تو اس پر غور کریں کہ خطاب کس فرشتے سے کیا جا رہا ہے، آزمائش کے تربیتی عمل کو تلاش کریں، اور پہلے پیراگراف میں نوٹ کریں کہ مکاشفہ اٹھارہ کے فرشتے کی نبوتی خصوصیات ہی پہلے فرشتے کی خصوصیات بھی ہیں۔ اس بات پر بھی غور کریں کہ پیغامات میں سے کسی ایک کو مصلوب کرنا، مسیح کو مصلوب کرنا ہے، اور یہ بھی نوٹ کریں کہ تینوں فرشتے سب کے سب ایک ایک واحد فرشتے کے طور پر پیش کیے گئے ہیں، لیکن نصف اللیل کی پکار کا پیغام فرشتوں کی ایک کثرت ہے۔

»به من نشان داده شد که تمامی آسمان چه علاقه ای به کاری که بر زمین در جریان بود، داشت. عیسی فرشته ای نیرومند و توانا را مأمور ساخت تا فرود آید و ساکنان زمین را هشدار دهد که برای ظهور دوم او آماده شوند. دیدم آن فرشته توانا حضور عیسی را در آسمان ترک گفت. پیشاپیش او نوری بس درخشان و پر جلال می رفت. به من گفته شد که مأموریت او این بود که زمین را با جلال خویش روشن سازد و انسان را از غضب آینده خدا آگاه کند. انبوهی آن نور را پذیرفتند. برخی بسیار باوقار می نمودند، حال آنکه برخی دیگر شادمان و از خود بی خود بودند. نور بر همه تابانیده شد، اما بعضی فقط تحت تأثیر آن نور قرار گرفتند و آن را از صمیم دل نپذیرفتند. اما همه کسانی که آن را پذیرفتند، روی های خود را به سوی آسمان بلند کردند و خدا را تمجید نمودند. بسیاری از خشمی عظیم پر شدند. خادمان و مردم با فرومایگان متحد شدند و سخت در برابر نوری که از سوی آن فرشته توانا تابیده می شد، مقاومت کردند. اما همه کسانی که آن را پذیرفتند، از جهان کناره گرفتند و سخت به یکدیگر پیوسته شدند.

»شیطان و فرشتگان او سخت مشغول بودند تا ذهن هر که را می توانستند از نور منحرف سازند. گروهی که آن را رد کردند، در تاریکی واگذارده شدند. دیدم که فرشته با عمیق ترین علاقه بر قوم معترف خدا نظارت می کرد تا سیرتی را که در هنگام عرضه شدن پیامی با منشأ آسمانی به ایشان پدید می آوردند، ثبت کند. و چون بسیاری از آنان که مدعی محبت به عیسی بودند، با تمسخر، استهزا و نفرت از پیام آسمانی روی برتافتند، فرشته ای با طوماری در دست، آن ثبت ننگین را به عمل آورد. تمام آسمان از خشم آکنده شد، زیرا عیسی از سوی پیروان معترف خویش خوار شمرده شده بود.»

میں نے اُن بھروسا رکھنے والوں کی مایوسی دیکھی۔ اُنہوں نے اپنے خداوند کو مقررہ وقت پر نہ دیکھا۔ خدا کا مقصد یہ تھا کہ مستقبل کو پوشیدہ رکھے، اور اپنے لوگوں کو فیصلہ کے ایک مقام تک لے آئے۔ اگر وقت کا یہ تعین نہ ہوتا تو وہ کام، جو خدا نے مقصود ٹھہرایا تھا، انجام نہ پاتا۔ شیطان بہت سوں کے ذہنوں کو مستقبل میں بہت آگے تک لے جا رہا تھا۔ مسیح کے ظہور کے لیے ایک مدتِ وقت کا اعلان ہونا لازم تھا تاکہ ذہن موجودہ تیاری کی earnest جستجو میں لگ جائے۔ جب وہ وقت گزر گیا تو جنہوں نے فرشتے کی روشنی کو کامل طور پر قبول نہ کیا تھا، وہ اُن لوگوں کے ساتھ مل گئے جنہوں نے آسمانی پیغام کو حقارت سے ٹھکرایا تھا، اور اُنہوں نے مایوس ہونے والوں کا تمسخر اڑایا۔ میں نے آسمان کے فرشتوں کو یسوع کے ساتھ مشورہ کرتے دیکھا۔ اُنہوں نے مسیح کے اقراری پیروکاروں کی حالت کا مشاہدہ کیا تھا۔ مقررہ وقت کے گزر جانے نے انہیں آزمایا اور ثابت کر دیا، اور بہت سے ترازو میں تولے گئے اور ناقص پائے گئے۔ وہ سب بلند آواز سے مسیحی ہونے کا اقرار

کرتے تھے، مگر تقریباً ہر پہلو میں مسیح کی پیروی کرنے میں ناکام رہے۔ شیطان مسیح کے اقراری پیروکاروں کی اس حالت پر شادمان تھا۔ وہ انہیں اپنے پھندے میں لیے ہوئے تھا۔ اُس نے اکثریت کو سیدھی راہ چھوڑنے پر آمادہ کر لیا تھا، اور وہ آسمان پر کسی اور راہ سے چڑھنے کی کوشش کر رہے تھے۔ فرشتوں نے پاک، صاف، اور مقدس لوگوں کو صیون کے گنہگاروں اور دنیا سے محبت رکھنے والے ریاکاروں کے ساتھ پوری طرح خلط ملط دیکھا۔ وہ یسوع کے سچے محبت رکھنے والوں کی نگہبانی کرتے رہے تھے؛ مگر بدکردار لوگ مقدسین پر اثر انداز ہو رہے تھے۔

»کسانی کہ دلہایشان از اشتیاقی سوزان و میلی شدید برای دیدن عیسی مشتعل بود، از سوی برادران مدعی خود از سخن گفتن درباره آمدن او منع می شدند. فرشتگان تمام آن صحنہ را مشاهده می کردند و با باقی ماندگانی کہ ظہور عیسی را دوست می داشتند ہمدردی می نمودند. سپس فرشتہای نیرومند دیگر مأمور شد کہ بہ زمین فرود آید. عیسی نوشتہای در دست او نہاد، و چون بہ زمین آمد، ندا داد: «بابل سقوط کردہ است! سقوط کردہ است!» آنگاہ دیدم کہ مایوس شدگان بار دیگر چہرہای بشاش یافتند و چشمان خود را بہ سوی آسمان بلند کردند، و با ایمان و امید در انتظار ظہور خداوند خویش بودند. اما بسیاری چنان می نمودند کہ در حالتی ابلہانہ، گویی در خواب، باقی ماندہ اند؛ با این حال، من می توانستم نشان اندوہی عمیق را بر چہرہ ہایشان ببینم. مایوس شدگان از کتاب مقدس دریافتند کہ در زمان درنگ بہ سر می برند و باید با صبر در انتظار تحقق رؤیا بمانند. همان شواہدی کہ ایشان را در 1843 بہ انتظار خداوندشان واداشتہ بود، آنان را بر آن داشت کہ در 1844 نیز منتظر او باشند. دیدم کہ اکثریت، آن نیرو و پویایی را کہ ایمانشان را در 1843 مشخص می کرد، نداشتند. نومیدی شان ایمانشان را فرو نشانده بود. اما ہنگامی کہ مایوس شدگان در ندای فرشتہ دوم متحد شدند، سپاہ آسمانی با ژرف ترین علاقہ می نگرست و تأثیر این پیام را ثبت می کرد. آنان دیدند کہ کسانی کہ نام مسیحی را بر خود داشتند، با تمسخر و استہزا بہ سوی آنان کہ مایوس شدہ بودند روی آوردند. و چون این سخنان از لبان ریشخندکنندہ فرو می افتاد کہ: «ہنوز بالا نرفتہ اید!» فرشتہای آن را نوشت. فرشتہ گفت: «آنان خدا را استہزا می کنند.»»

»مرا بار دیگر بہ صعود ایلیا متوجہ ساختند. ردای او بر الیشع افتاد، و کودکان شریر (یا جوانان) در پی او رفتند و با تمسخر فریاد می زدند: ای گل سر، بالا برو! ای گل سر، بالا برو! آنان خدا را استہزا کردند و در همان جا بہ سزای خود رسیدند. این را از والدین خویش آموختہ بودند. و کسانی کہ اندیشہ بالا رفتن مقدسین را بہ ریشخند و استہزا گرفتہ اند، بہ بلاہای خدا گرفتار خواہند شد و درمی یابند کہ بازی کردن با او امری کوچک نیست.»

»عیسی فرشتگان دیگری را مأمور ساخت تا بہ سرعت پرواز کنند، ایمان سست و پژمرده قوم او را تجدید و تقویت نمایند، و آنان را آمادہ سازند تا پیام فرشتہ دوم و آن حرکتِ مهمی را کہ بہ زودی می بایست در آسمان صورت گیرد، درک کنند. دیدم کہ این فرشتگان قدرت و نور عظیمی از عیسی دریافت کردند و با شتاب بہ زمین پرواز نمودند تا مأموریت خود را در یاری رساندن بہ فرشتہ دوم در کارش بہ انجام رسانند. نوری عظیم بر قوم خدا تابیدن گرفت، آنگاہ کہ فرشتگان ندا دردادند: اینک داماد می آید؛ بہ استقبال او بیرون روید. سپس دیدم آن نومیدشدگان برخاستند و در ہماہنگی با فرشتہ دوم اعلام کردند: اینک داماد می آید؛ بہ استقبال او بیرون روید. نور فرشتگان در ہمہ جا تاریکی را شکافت. شیطان و فرشتگانش کوشیدند مانع گسترش این نور و تحقق اثر مقصود آن شوند. آنان با فرشتگان خدا مجادلہ می کردند و بہ ایشان می گفتند کہ خدا مردم را فریب دادہ است، و آنان با ہمہ نور و قدرت خویش نیز نمی توانند مردم را وادار سازند کہ باور کنند عیسی در حال آمدن است. فرشتگان خدا بہ کار خود ادامہ دادند، ہرچند شیطان می کوشید راہ را مسدود سازد و ذہن های مردم را از نور منحرف کند. آنان کہ آن را پذیرفتند، بسیار شادمان می نمودند. چشمان خود را بہ سوی آسمان دوختہ بودند و مشتاق ظہور عیسی بودند. برخی در اندوہی عظیم بودند، می گریستند و دعا می کردند. چشمانشان گویی بر خودشان

ثابت مانده بود، و جرئت نمی‌کردند به بالا بنگرند.»

«نوری گران بها از آسمان بر آنان تابید و تاریکی را از ایشان دور ساخت، و چشمانشان که در نومیدی بر خویشتن دوخته شده بود، به بالا گردانده شد؛ و شکرگزاری و شادی مقدس در همه سیمای ایشان آشکار بود. عیسی و تمامی لشکر فرشتگان با خشنودی به آن منتظران امین می‌نگریستند.»

«کسانی که نور پیام فرشته اول را رد کردند و با آن مخالفت ورزیدند، نور فرشته دوم را از دست دادند، و نتوانستند از قدرت و جلالی که پیام «اینک داماد می‌آید» را همراهی می‌کرد، بهره‌مند شوند. عیسی با چهره‌ای درهم از ایشان روی گردانید. آنان او را خوار شمرده و رد کرده بودند. کسانی که پیام را پذیرفتند، در ابری از جلال فرو رفته بودند. آنان انتظار می‌کشیدند و مراقبت می‌کردند و دعا می‌نمودند تا اراده خدا را بدانند. ایشان سخت بیم داشتند که او را برنجانند. دیدم که شیطان و فرشتگانش می‌کوشند این نور الهی را از قوم خدا پنهان سازند؛ اما تا زمانی که منتظران نور را گرامی می‌داشتند و چشمان خود را از زمین به سوی عیسی برمی‌افراشتند، شیطان هیچ قدرتی نداشت که ایشان را از این نور گران بها محروم سازد. پیامی که از آسمان داده شده بود، شیطان و فرشتگانش را به خشم آورد، و کسانی که ادعا می‌کردند عیسی را دوست دارند، اما آمدن او را خوار می‌شمردند، وفاداران متوکل را استهزا و تمسخر کردند. اما فرشته‌ای هر امانت، هر بی‌اعتنایی، و هر آزاری را که از برادران مدعی خود دریافت می‌کردند، ثبت می‌نمود. بسیار کسان صدای خود را بلند کردند تا ندا دهند: «اینک داماد می‌آید»، و برادران خود را که ظهور عیسی را دوست نمی‌داشتند و بر ایشان روا نمی‌داشتند که بر آمدن دوم او dwell کنند، ترک گفتند. دیدم که عیسی روی خود را از کسانی که آمدن او را رد و تحقیر کرده بودند برگردانید، و سپس به فرشتگان فرمان داد تا قوم او را از میان ناپاکان بیرون ببرند، مبادا آلوده شوند. آنان که از پیام‌ها اطاعت کردند، آزاد و متحد ایستادند. نوری مقدس و عالی بر ایشان می‌تابید. آنان دنیا را ترک گفتند، دلبستگی‌های خود را از آن گسستند، و منافع زمینی خویش را قربانی کردند. گنج زمینی خود را واگذاشتند، و نگاه مشتاقیشان به آسمان دوخته شده بود، در انتظار آن که رهاننده محبوب خویش را ببینند. شادی‌ای مقدس و قدوس بر چهره‌هایشان می‌درخشید، و از صلح و شادی‌ای که در درونشان حکم فرما بود حکایت می‌کرد. عیسی به فرشتگان خود فرمان داد بروند و ایشان را تقویت کنند، زیرا ساعت آزمایششان نزدیک می‌شد. دیدم که این منتظران هنوز آن گونه که باید آزموده نشده‌اند. آنان از خطاها آزاد نبودند. و رحمت و نیکویی خدا را دیدم در این که هشداری برای مردم زمین فرستاد، و پیام‌های مکرر فرستاد تا ایشان را به نقطه‌ای از زمان برساند، تا به جست‌وجویی جدی در خویشتن برخیزند، تا خود را از خطاهایی که از بت پرستان و پاپیان به ایشان رسیده بود، برهنه سازند. خدا به وسیله این پیام‌ها قوم خود را به جایی بیرون آورده است که بتواند برای ایشان با قدرتی بیشتر عمل کند، و جایی که بتوانند همه احکام او را نگاه دارند....»

«چون خدمت عیسی در مکان مقدس به پایان رسید، و او به اقدس‌الاقداص داخل شد و در برابر صندوقی که شریعت خدا را در خود داشت ایستاد، فرشته‌ای نیرومند دیگر را با پیام سوم به زمین فرستاد. طوماری در دست آن فرشته نهاد، و چون او با جلال و قدرت به زمین فرود آمد، هشداری هولناک را اعلام کرد، سهمگین‌ترین تهدیدی را که تاکنون به انسان رسانیده شده است. این پیام برای آن مقرر شده بود که فرزندان خدا را بر حذر دارد و ساعت وسوسه و اندوهی را که در پیش روی آنان بود، به ایشان نشان دهد. فرشته گفت: ایشان به نبردی سخت و نزدیک با وحش و تصویر او کشانیده خواهند شد. تنها امید ایشان برای حیات جاودانی این است که استوار بمانند. هرچند جان ایشان در خطر است، با این همه باید به حقیقت محکم بچسبند. فرشته سوم پیام خود را با این کلمات به پایان می‌رساند: «در اینجاست صبر مقدسان؛ در اینجا باید آنان که احکام خدا و ایمان عیسی را نگاه می‌دارند.» و چون این کلمات را تکرار می‌کرد، به قدس آسمانی اشاره نمود.

اذهان همه آنان که این پیام را می‌پذیرند، به اقدس‌الاقداس متوجه می‌شود، جایی که عیسی در برابر صندوق ایستاده است و شفاعت نهایی خود را برای همه کسانی به‌جا می‌آورد که رحمت هنوز برای ایشان درنگ می‌کند، و نیز برای آنان که از روی نادانی شریعت خدا را شکسته‌اند. این کفار هم برای مردگان عادل به‌جا آورده می‌شود و هم برای زندگان عادل. عیسی برای کسانی که مردند و نور احکام خدا را دریافت نکردند، و از روی نادانی گناه ورزیدند، کفار به‌جا می‌آورد.»

«پس از آن‌که عیسی در قدس‌الاقداس را گشود، نور سبت آشکار شد، و قوم خدا می‌بایست آزموده و ثابت گردند، چنان‌که خدا در ایام قدیم بنی‌اسرائیل را آزمود، تا ببیند آیا شریعت او را نگاه خواهند داشت یا نه. دیدم که فرشته سوم به بالا اشاره می‌کرد و راه ورود به قدس‌الاقداس مقدس آسمانی را به نامیدشدگان نشان می‌داد. آنان به ایمان، عیسی را تا قدس‌الاقداس پیروی کردند. بار دیگر عیسی را یافته‌اند، و شادی و امید از نو سر برمی‌آورد. دیدم که آنان به عقب می‌نگرند و گذشته را باز می‌نگرند، از اعلام ظهور ثانوی عیسی تا گذرشان از مسیر حوادث و رسیدن به انقضای زمان در سال 1844. آنان می‌بینند که علت نومیدی‌شان تبیین شده است، و شادی و یقین بار دیگر ایشان را جان می‌بخشد. فرشته سوم گذشته و حال و آینده را روشن ساخته است، و آنان می‌دانند که خدا به‌راستی به واسطه عنایت رازآمیز خود ایشان را هدایت کرده است.»

«به من نشان داده شد که باقیمانندگان، عیسی را تا به مکان اقدس پیروی کردند، و تابوت و مسند رحمت را دیدند و مفتون جلال آنها شدند. عیسی سرپوش تابوت را بالا برد، و اینک! لوح‌های سنگی با ده فرمان که بر آنها نوشته شده بود. آنان سخنان زنده را دنبال می‌کنند؛ اما چون فرمان چهارم را در میان آن ده حکم مقدس زنده می‌بینند، با لرز باز می‌جهدند، در حالی که نوری درخشان‌تر از آنچه بر نه فرمان دیگر می‌تابد، بر آن می‌درخشد، و هاله‌ای از جلال سراسر گرداگرد آن را فرا گرفته است. آنان در آنجا هیچ نمی‌یابند که به ایشان اعلام کند سبت منسوخ شده است، یا به روز نخست هفته تغییر یافته است. آن همان‌گونه خوانده می‌شود که از دهان خدا با عظمت solemn و هیبت‌انگیز بر کوه ادا شد، آنگاه که برق‌ها می‌درخشید و رعد‌ها غرش می‌کرد، و نیز آنگاه که با انگشت مقدس خود بر لوح‌های سنگی نوشته شد. شش روز کار خواهی کرد و همه کار خود را به‌جا خواهی آورد؛ اما روز هفتم سبت یهوه خدای توست. ایشان چون مراقبتی را که از ده فرمان به عمل آمده است می‌بینند، در شگفت می‌شوند. می‌بینند که آنها در نزدیکی یهوه نهاده شده‌اند، و قدوسیت او بر آنها سایه افکنده و از آنها محافظت می‌کند. می‌بینند که بر فرمان چهارم ده فرمان پایمالی کرده‌اند، و به‌جای روزی که یهوه تقدیس کرده بود، روزی را نگاه داشته‌اند که از کافران و پاپی‌ها به ایشان رسیده بود. ایشان خویشتن را در حضور خدا فروتن می‌سازند و بر تعذبات گذشته خود ماتم می‌کنند.»

«من دیدم که بخور در مجمر دود می‌کرد، آنگاه که عیسی اعترافات و دعا‌های ایشان را به نزد پدر خود تقدیم می‌داشت. و چون آن بالا می‌رفت، نوری درخشان بر عیسی و بر مسند رحمت قرار گرفت؛ و آنان که با جدیت دعا می‌کردند، و از آن رو مضطرب بودند که دریافته بودند از شریعت خدا تجاوز کرده‌اند، برکت یافتند، و چهره‌هایشان به امید و شادی روشن گردید. آنان در کار فرشته سوم شرکت جستند، و آوازهای خود را بلند کرده، آن هشدار پرهیبت را اعلام نمودند. اما در آغاز، جز اندکی این پیام را نپذیرفتند؛ با این همه، ایشان با قوت به اعلام آن هشدار ادامه دادند. سپس دیدم که بسیاری پیام فرشته سوم را پذیرفتند، و آوازهای خود را با کسانی که نخست آن هشدار را اعلام کرده بودند متحد ساختند، و خدا را تمجید کرده، او را تعظیم نمودند از راه نگاه‌داشتن روز استراحت تقدیس‌شده او.»

«بسیاری از کسانی که پیام سوم را پذیرفتند، در دو پیام پیشین تجربه‌ای نداشتند. شیطان این را می‌دانست، و چشم شریر او بر آنان بود تا ایشان را سرنگون سازد؛ اما فرشته سوم آنان را به

سوی قدس الاقداس رهنمون می‌شد، و آنان که در پیام‌های پیشین تجربه‌ای داشتند، راو حرم آسمانی را به ایشان نشان می‌دادند. بسیاری زنجیره کامل حقیقت را در پیام‌های فرشتگان دیدند و آن را با شادی پذیرفتند. ایشان آنها را به ترتیب خود پذیرفتند، و با ایمان، عیسی را تا درون حرم آسمانی پیروی کردند. این پیام‌ها به من همچون لنگری نمودار شد که بدن را نگاه می‌دارد. و چون افراد آنها را می‌پذیرند و درمی‌یابند، در برابر فریب‌های بسیار شیطان محفوظ می‌مانند.»

«پس از نومیدی عظیم سال 1844، شیطان و فرشتگان او سخت سرگرم گستردن دام‌ها بودند تا ایمان جماعت را متزلزل سازند. او بر ذهن اشخاصی که در این امور تجربه‌ای شخصی داشتند اثر می‌گذاشت. آنان ظاهری از فروتنی داشتند. پیام اول و دوم را تغییر دادند و تحقق آن‌ها را به آینده حواله کردند، در حالی که برخی دیگر بسیار به گذشته نظر افکندند و اعلام نمودند که آن‌ها در آنجا تحقق یافته‌اند. این اشخاص ذهن بی‌تجربگان را منحرف می‌کردند و ایمان ایشان را برهم می‌زدند. بعضی در کتاب مقدس جست‌وجو می‌کردند تا بکوشند ایمانی از آن خود، مستقل از جماعت، بنا کنند. شیطان از همه اینها شادمان بود؛ زیرا می‌دانست کسانی را که از لنگر رها شوند، می‌تواند به وسیله خطاهای گوناگون تحت تأثیر قرار دهد و با هر باد تعلیم به این سو و آن سو براند. بسیاری از آنان که در پیام اول و دوم پیشرو بودند، آن‌ها را انکار کردند، و تفرقه و پراکندگی سراسر جماعت را فرا گرفت. سپس ویلیام میلر را دیدم. او سرگشته می‌نمود و از اندوه و پریشانی برای قوم خود خمیده شده بود. او می‌دید که گروهی که در سال 1844 متحد و محبت‌ورز بودند، محبت خود را نسبت به یکدیگر از دست می‌دهند و با هم به مخالفت برمی‌خیزند. او دید که ایشان به حالتی سرد و مرتدانه بازمی‌گردند. اندوه، قوت او را فرسوده بود. دیدم که مردان پیشرو ویلیام میلر را زیر نظر دارند و بیم آن دارند که مبدا پیام فرشته سوم و احکام خدا را بپذیرد. و هرگاه او به سوی نوری که از آسمان می‌تابید متمایل می‌شد، این مردان نقشه‌ای می‌کشیدند تا ذهن او را از آن منصرف سازند. دیدم که نفوذی انسانی به کار گرفته می‌شد تا ذهن او را در تاریکی نگاه دارد و نفوذ او را در میان ایشان حفظ کند. سرانجام ویلیام میلر صدای خود را بر ضد نور آسمان بلند کرد. او در این قصور ورزید که آن پیامی را نپذیرفت که نومیدی او را به طور کامل توضیح می‌داد و نوری و جلالی بر گذشته می‌افکند که نیروهای فرسوده او را تجدید می‌کرد، امیدش را روشن می‌ساخت، و او را به تمجید خدا رهنمون می‌شد. اما او به جای حکمت الهی، بر حکمت انسانی تکیه کرد، و چون به سبب کار طاقت‌فرسا در راه مولای خویش و نیز به علت سالخوردگی شکسته شده بود، به اندازه آنان که او را از حقیقت بازداشتند مسئول نبود. آنان مسئول‌اند، و گناه بر عهده ایشان است. اگر ویلیام میلر می‌توانست نور پیام سوم را ببیند، بسیاری از اموری که برای او تاریک و رازآلود می‌نمود، توضیح داده می‌شد. برادرانش چنان محبت و علاقه‌ای عمیق نسبت به او ابراز می‌کردند که می‌پنداشت نمی‌تواند خود را از آنان جدا سازد. دل او به سوی حقیقت متمایل می‌شد؛ اما آنگاه به برادران خود می‌نگریست. آنان با آن مخالفت می‌کردند. آیا می‌توانست خود را از کسانی جدا سازد که در اعلام آمدن عیسی دوشادوش او ایستاده بودند؟ او می‌پنداشت که آنان یقیناً او را به بیراهه نخواهند کشاند.»

«خدا او را واگذاشت تا به زیر قدرت شیطان درآید و مرگ بر او سلطه یابد. او را در قبر پنهان ساخت، دور از کسانی که پیوسته او را از خدا بازمی‌کشیدند. موسی درست آنگاه که در شرف ورود به سرزمین موعود بود، خطا کرد. همچنین دیدم که و. م. میلر نیز، هنگامی که به زودی در آستانه ورود به کنعان آسمانی بود، خطا کرد، از آن‌رو که اجازه داد نفوذش بر ضد حقیقت به کار رود. دیگران او را به این کار کشاندند. دیگران باید پاسخگوی آن باشند. اما فرشتگان بر غبار گران‌بهای این خادم خدا دیده‌بانی می‌کنند، و او با آوای آخرین کرنا بیرون خواهد آمد.»

«میں نے ایک جماعت کو دیکھا جو نہایت حفاظت کے ساتھ اور مضبوطی سے قائم تھی، اور وہ اُن لوگوں کی ذرہ برابر بھی تائید نہ کرتی تھی جو جماعت کے قائم شدہ ایمان کو متزلزل کرنا چاہتے تھے۔ خدا نے اُن پر رضامندی کی نگاہ ڈالی۔ مجھے تین قدم دکھائے گئے—اول، دوم اور سوم—یعنی

پہلے، دوسرے اور تیسرے فرشتے کے پیغامات۔ فرشتے نے کہا، اُس پر افسوس جو ان پیغامات میں سے کسی ایک اینٹ کو سرکائے، یا ایک پن بھی ہلائے۔ ان پیغامات کی درست سمجھ نہایت اہم ہے۔ جانوں کی تقدیر اس بات پر موقوف ہے کہ انہیں کس طور پر قبول کیا جاتا ہے۔ پھر مجھے دوبارہ ان پیغامات کے ذریعے نیچے لایا گیا، اور میں نے دیکھا کہ خدا کے لوگوں نے اپنا تجربہ کس قدر مہنگے مول خریدا تھا۔ یہ بہت سی مصیبتوں اور سخت کشمکش کے ذریعے حاصل ہوا تھا۔ خدا انہیں قدم بہ قدم آگے لاتا رہا، یہاں تک کہ اُس نے انہیں ایک مضبوط، غیر متحرک پلیٹ فارم پر کھڑا کر دیا۔ پھر میں نے افراد کو دیکھا کہ جب وہ پلیٹ فارم کے قریب آتے، تو اُس پر قدم رکھنے سے پہلے بنیاد کا جائزہ لیتے۔ بعض نے خوشی کے ساتھ فوراً اُس پر قدم رکھ دیا۔ دوسروں نے پلیٹ فارم کی بنیاد رکھنے میں عیب نکالنا شروع کیا۔ وہ چاہتے تھے کہ اس میں اصلاحات کی جائیں، تب پلیٹ فارم زیادہ کامل ہو جائے گا، اور لوگ کہیں زیادہ خوش ہوں گے۔ بعض پلیٹ فارم سے اتر گئے اور اُس کا معائنہ کیا، پھر اُس میں عیب نکالتے ہوئے اعلان کیا کہ وہ غلط ڈالا گیا ہے۔ میں نے دیکھا کہ تقریباً سب کے سب پلیٹ فارم پر ثابت قدم کھڑے رہے، اور انہوں نے اُن دوسروں کو، جو اُس سے اتر گئے تھے، تاکید کی کہ اپنی شکایات بند کریں، کیونکہ خدا معمار اعظم تھا، اور وہ اُس کے خلاف لڑ رہے تھے۔ انہوں نے خدا کے اُس عجیب کام کا ذکر کیا جس نے انہیں اُس مضبوط پلیٹ فارم تک پہنچایا تھا، اور باہم متحد ہو کر تقریباً سب نے اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اٹھائیں اور بلند آواز سے خدا کی تمجید کی۔ اس کا اثر اُن میں سے بعض پر ہوا جو شکایت کرتے تھے اور پلیٹ فارم چھوڑ گئے تھے، اور پھر وہ فروتنی کے ساتھ دوبارہ اُس پر قدم رکھ گئے۔»

«مرا یہ اعلام آمدِ نخستِ مسیح بازگردانیدند۔ یوحنا در روح و قدرتِ ایلیا فرستادہ شد تا راہ را برای آمدنِ عیسی آمادہ سازد۔ آنان کہ شہادتِ یوحنا را رد کردند، از تعالیمِ عیسی بھرہ مند نشدند۔ مخالفتِ ایشان با اعلامِ آمدِ نخستِ او، آنان را در وضعیتی قرار داد کہ نتوانند بہ آسانی نیرومندترین شواہدِ مسیحا بودنِ او را بپذیرند۔ شیطان کسانی را کہ پیامِ یوحنا را رد کردہ بودند، برانگیخت تا باز ہم فراتر روند، عیسی را رد کنند و او را مصلوب سازند۔ با این کار، خود را در جایی قرار دادند کہ نتوانند برکتِ روزِ پنتیکاست را دریافت کنند؛ برکتی کہ راہِ ورود بہ قدسِ آسمانی را بہ ایشان می آموخت۔ دریدہ شدنِ حجابِ ہیکل نشان داد کہ قربانی ہا و فرایضِ یہودی دیگر پذیرفتہ نخواہند شد۔ آن قربانی عظیم تقدیم شدہ بود و پذیرفتہ نیز شدہ بود، و روح القدس کہ در روزِ پنتیکاست نازل شد، ذہنِ شاگردان را از قدسِ زمینی بہ قدسِ آسمانی معطوف ساخت، جایی کہ عیسی بہ واسطہ خونِ خود وارد شدہ بود و فوایدِ کفارہ خویش را بر شاگردانش افاضہ کرد۔ یہودیان در فریبِ کامل و تاریکی مطلق وانہادہ شدند۔ آنان تمام نوری را کہ می توانستند دربارہ نقشہ نجات داشتہ باشند، از دست دادند، و همچنان بر قربانی ہا و ہدایای بی فائدہ خود توکل می کردند۔ ایشان نمی توانستند از شفاعتِ مسیح در مکانِ مقدس بھرہ مند شوند۔ قدسِ آسمانی جای قدسِ زمینی را گرفتہ بود، با این ہمہ ایشان ہیچ شناختی از راہِ ورود بہ آسمان نداشتند۔»

بسیاری با وحشت بہ مسیری می نگرند کہ یہودیان در رد کردن و مصلوب ساختنِ عیسی در پیش گرفتند۔ و ہنگامی کہ تاریخچہ رفتارِ شرم آورِ آنان با او را می خوانند، می پندارند کہ مسیح را دوست دارند، و ہرگز همچون پطرس او را انکار نمی کردند، یا همچون یہودیان او را مصلوب نمی ساختند۔ اما خدایی کہ بر ہمدردیِ ادعاییِ آنان با پسرش شاہد بودہ است، ایشان را آزمودہ، و آن محبتی را کہ ادعا می کردند نسبت بہ عیسی دارند، بہ محکِ آزمایش آورده است۔

«تمام آسمان با عمیق ترین علاقہ بہ پذیرشِ این پیام می نگریست۔ اما بسیاری کہ ادعا می کنند عیسی را دوست دارند و ہنگامی کہ سرگذشتِ صلیب را می خوانند اشک می ریزند، بہ جای آنکہ این پیام را با شادی بپذیرند، با خشم برانگیختہ می شوند و مزدہ آمدنِ عیسی را بہ ریشخند می گیرند و آن را فریب می خوانند۔ آنان حاضر نبودند با کسانی کہ ظہور او را دوست می داشتند مشارکت داشتہ باشند، بلکہ از ایشان نفرت داشتند و آنان را از کلیساہا بیرون راندند۔ کسانی کہ

پیام اول را رد کردند، نتوانستند از پیام دوم بهره‌مند شوند، و از فریاد نیمه‌شب نیز بهره‌ای نیافتند؛ فریادی که قرار بود آنان را آماده سازد تا از راه ایمان، همراه با عیسی، به قدس‌الاقداص حرم آسمانی داخل شوند. و با رد کردن آن دو پیام پیشین، هیچ نوری در پیام فرشته سوم، که راه را به سوی قدس‌الاقداص نشان می‌دهد، نمی‌بینند. دیدم که کلیساهای اسمی، همان‌گونه که یهودیان عیسی را مصلوب کردند، این پیام‌ها را نیز مصلوب کرده‌اند؛ و از این‌رو نه از حرکتی که در آسمان صورت گرفته است آگاهی دارند و نه از راه ورود به قدس‌الاقداص، و نمی‌توانند از شفاعت عیسی در آنجا بهره‌مند شوند. همچون یهودیان که قربانی‌های بی‌فایده خود را تقدیم می‌کردند، آنان نیز دعا‌های بی‌فایده خود را به آن حجره‌ای تقدیم می‌کنند که عیسی آن را ترک کرده است؛ و شیطان که از فریب پیروان مدعی مسیح خشنود است، ایشان را در دام خود محکم می‌سازد، و سیمایی دینی به خود می‌گیرد، و ذهن این مسیحیان مدعی را به سوی خود می‌کشانند، و با قدرت خود و آیات و عجایب دروغین خود عمل می‌کند. بعضی را به یک طریق فریب می‌دهد و بعضی را به طریقی دیگر. او فریب‌های گوناگونی آماده کرده است تا بر ذهن‌های مختلف اثر گذارد. برخی با وحشت به یک فریب می‌نگرند، حال آنکه فریب دیگری را به آسانی می‌پذیرند. شیطان برخی را از راه روح‌گرایی فریب می‌دهد. او همچنین به صورت فرشته نور می‌آید و نفوذ خود را در سراسر سرزمین می‌گستراند. دیدم که همه‌جا اصلاحات کاذب برپا بود. کلیساها به وجد آمده بودند و می‌پنداشتند که خدا به طرزی شگفت‌انگیز برای ایشان عمل می‌کند، حال آنکه آن روحی دیگر بود. این امر فروکش خواهد کرد و جهان و کلیسا را در وضعی بدتر از پیش و خواهد گذاشت.»

que Dios tenía hijos sinceros entre los adventistas nominales y las iglesias 151-172» caídas; y que ministros y pueblo aún serán llamados a salir de estas iglesias, antes que las plagas sean derramadas, y abrazarán gustosamente la verdad. Satanás lo sabe, y antes del fuerte clamor del tercer ángel suscita una excitación en estos cuerpos religiosos, para que aquellos que han rechazado la verdad piensen que Dios está con ellos. Él espera engañar a los sinceros y llevarlos a pensar que Dios todavía está obrando en favor de las iglesias. Pero la luz brillará, y cada uno de los sinceros saldrá de las iglesias caídas y tomará su lugar con el remanente.» Spiritual Gifts, tomo 1, 151-172»

این بخش حاوی حقایق بسیار مهمی است، اما من از این بخش استفاده می‌کنم تا برخی از ویژگی‌های پیام‌های تاریخ میلریتی را جدا سازم، تا دریابیم که آن‌ها چگونه تاریخ ما را به‌طور نمادین پیش‌نمایی می‌کنند. هر سه فرشته مکاشفه چهارده در دست خود پیامی دارند. فرشته دوم و سوم چنین معرفی شده‌اند که هنگام نزول با پیام خویش، «طوماری» با خود دارند. هر فرشته نمایانگر یک پیام است، و ورود هر پیام اثری پدید می‌آورد.

ما این موضوع را در مقاله بعدی ادامه خواهیم داد.